بے گناہ عزاداران پر خودکش حملہ کھلی دہشت گردی ہے، الطاف حسین

ایم کیوایم کے ذمہ داران اور کارکنان اسپتالوں میں جاکر خودکش حملہ میں زخمیوں کیلئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں خون کے عطیات دیں

لندن۔۔۔5،فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی کے علاقے شاہراہ فیصل ایف ٹی سی کے قریب عزاداروں کی بس پر خودکش حملہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور خودکش حملہ میں درجنوں افراد کے ہلاک وزخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ یوم عاشور کی طرح امام عالی مقام حضرت امام حسینؑ کے چہلم کے موقع پر بے گناہ عزاداران پر خودکش حملہ کھلی دہشت گردی ہے اور عزاداران حسینؑ پر خودکش حملہ کرنے والے انسانیت کے کھلے دشمن ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ سازشی عناصر ایک مرتبہ پھر کراچی کا امن وسکون غارت کرنے کیلئے بے گناہ شہریوں کی جان ومال سے کھیل رہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ عزاداران حسینؑ کی بس پر خودکش حملہ کا نوٹس لیا جائے اور بے گناہ شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اور مثبت اقدامات کئے جائیں۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران اور کارکنان کو ہدایت کی کہ وہ اسپتالوں میں جاکر خودکش حملہ میں زخمی ہونے والے افراد کی زندگی کے تحفظ کیلئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں خون کے عطیات دیں اور زخمیوں کی عیادت کریں اور علاج ومعالجہ کے سلسلے میں ان کی ہرممکن مدد کریں۔جناب الطاف حسین نے کراچی کے عوام بالخصوص عزاداران حسینؑ سے اپیل کی کہ وہ دہشت گردی کے اس واقعہ پر اپنے جذبات قابو میں رکھیں، ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہ کر شہر کا امن تباہ کرنے کی گھناؤنی سازش کو ناکام بنادیں۔جناب الطاف حسین نے خودکش حملہ میں شہید ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

جناح اسپتال کے باہر بم دھماکہ پر الطاف حسین کا اظہار مذمت

دہشت گردی کے واقعات میں بے گناہ شہریوں کے ہلاک وزخمی ہونے پر تین روزہ پرامن سوگ کا اعلان

عزاداران حسینؑ کی بس اور جناح اسپتال کے گیٹ پر بم دھماکے کھلی بربریت اور دہشت گردی ہے، الطاف حسین

لندن۔۔۔5،فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جناح اسپتال کے گیٹ پر بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور بم دھماکے میں متعدد افراد کی شہادت اور خون کے عطیات دینے والے ایم کیوایم کے کارکنان اور حق پرست یوسی ناظم سمیت متعدد افراد کے شدید زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اور دہشت گردی کے واقعات میں بے گناہ شہریوں کے ہلاک وزخمی ہونے پر تین روزہ پرامن سوگ کا اعلان کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے درندہ صفت دہشت گردوں نے عزاداران حسینؑ کی بس پر بم دھماکہ کرکے درجنوں افراد کو شہید وزخمی کردیا اور پھر دو گھنٹے بعد جناح اسپتال کے گیٹ پر دوسرا بم دھماکہ کیا گیا جہاں شہداء وزخمیوں کے اہل خانہ اور خون کے عطیات جمع کرانے والے ایم کیوایم کے کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے، بم دھماکہ کے نتیجے میں متعدد افراد شہید جبکہ ایم کیوایم کے کارکنان اور صدر ٹاؤن کے حق پرست یوسی ناظم محمد خلیل سمیت متعدد افراد شدید زخمی ہوگئے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ عزاداران حسینؑ کی بس اور جناح اسپتال کے گیٹ پر بم دھماکے کھلی بربریت اور دہشت گردی ہے اور جو عناصر اپنے گھناؤنے عزائم کی تکمیل کیلئے کھلی بربریت کا مظاہرہ کرکے بے گناہ عوام کو خاک وخون میں نہلا رہے ہیں وہ مسلمان تو کجا انسان کہلانے کے بھی مستحق نہیں ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات پر عوام کا مشتعل ہونا قطعی فطری ہے لیکن میں عوام سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ شہر میں امن عامہ کی صورتحال برقرار رکھنے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں، دہشت گردی کے واقعات پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہ کر شہر کا امن تباہ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنادیں۔جناب الطاف حسین نے عوام سے اپیل کی کہ وہ دہشت گردی کے واقعات سے تحفظ کیلئے چوکس رہیں، اپنے اطراف کڑی نظر رکھیں اور کسی بھی مشکوک شے یا فرد کے بارے میں انہیں کوئی اطلاع ملے تو فوری طور پر پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مطلع کریں۔جناب الطاف حسین نے بم دھماکوں میں درجنوں افراد کے شہید وزخمی ہونے کے واقعات پر تین روزہ پرامن سوگ کا اعلان کیا ہے اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ پرامن سوگ مناکر دہشت گردی کے واقعات کی پرزور مذمت کریں اور شہداء سے دلی یکجہتی کا مظاہرہ کریں۔جناب الطاف حسین نے جناح اسپتال میں بم دھماکہ کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔جناب الطاف حسین نے بم دھماکہ میں زخمی ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنان اور حق پرست یوسی ناظم محمد خلیل سمیت تمام زخمیوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

جناح اسپتال میں خودکش بم دھماکہ میں ایم کیوایم کے دوکارکنان خرم حکیم اور شفیع الدین شہید

یونٹ انچارج اور یوسی ناظم سمیت 9 کارکنان شدید زخمی ہوگئے، رابطہ کمیٹی

شہید وزخمی ہونے والے کارکنان بم دھماکے زخمیوں کیلئے خون کے عطیات جمع کرانے کیلئے جناح اسپتال میں موجود تھے

خرم حکیم کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہارتعزیت

حق پرست عوام ایم کیوایم کے کارکنان سمیت تمام زخمیوں کی صحت یابی کیلئے خصوصی دعا کریں، الطاف حسین

کراچی۔۔۔5فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ جناح اسپتال میں خودکش بم دھماکے میں جاں بحق ہونے والوں میں متحدہ قومی موومنٹ لائنزایریا کے دوکارکنان خرم حکیم الدین اورشفیع الدین بھی شامل ہیں جبکہ حق پرست یوسی ناظم ، یونٹ انچارج اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے ڈرائیورسمیت ایم کیوایم کے 9، کارکنان شدید زخمی ہوگئے جنہیں مختلف اسپتالوں میں طبی امدادفراہم کی جارہی ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ شاہ فیصل کالونی میں عزاداران حسینؑ کی بس پرخودکش حملے میں زخمی ہونے والے افرادکی جانیں بچانے کیلئے ایم کیوایم کے کارکنان قائدتحریک جناب الطاف حسین کی اپیل پر بڑی تعداد میں خون کے عطیات جمع کرانے ، زخمیوں کی عیادت اوران کی امدادکیلئے جناح اسپتال میں موجود تھے جہاں خودکش دھماکہ ہواجس کے نتیجے میں ایم کیوایم لائنزایریاوارڈ4 کے کارکنان خرم ولدحکیم الدین اورشفیع الدین ولدعمرالدین سمیت متعددافرادشہید ہوگئے جبکہ بم دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد میں صدرٹاؤن کے یوسی ناظم محمدخلیل، ایم کیوایم لائنزایریاوارڈ4 کے یونٹ انچارج محمدیامین، کارکنان علاؤالدین، محمدقاسم، ابرار، منے، عابد، اقلیتی برادری کے کارکن راموبھائی اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینس کے ڈرائیورمحمدشاداب خان بھی شامل ہیں۔زخمیوں کوکراچی کے مختلف اسپتالوں میں طبی امداد فراہم کی جارہی ہے جہاں حق پرست یوسی ناظم محمدخلیل اوراقلیتی برادری کے کارکن راموکی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے نرسری میں بم دھماکے کے زخمیوں کیلئے خون کے عطیات دینے والے ایم کیوایم کے کارکنان خرم حکیم اورشفیع الدین کی شہادت اورحق پرست یوسی ناظم محمدخلیل اورلائنزایریا کے یونٹ انچارج سمیت ایم کیوایم کے 9 کارکنان کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے خرم حکیم شہیداورشفیع الدین کے سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابرکے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے بم دھماکہ میں زخمی ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنان سمیت تمام زخمیوں کی جلدومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں اورکارکنوں سے اپیل کی کہ وہ حق پرست یوسی ناظم محمدخلیل اورایم کیوایم کے کارکنان سمیت بم دھماکے میں زخمی ہونے والے تمام افرادکی جلدومکمل صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضورخصوصی دعا کریں۔

جناح اسپتال کے باہر بم دھماکے میں ایم کیوایم کے یوسی ناظم سمیت 7 کارکنان شہید اوربیس سے زائدکارکنان زخمی ہوئے

ایم کیوایم کے یہ کارکنان نرسری پرعزاداروں کی بس پر ہونے والے دھماکے کے زخمیوں کیلئے خون کے عطیات دینے اورسانحہ کے متاثرین کی امدادکیلئے جناح اسپتال پہنچے تھے۔پانچوں شہیدکارکنوں کاتعلق لائنزایریاسیکٹر کے یونٹ وارڈنمبر4 سے ہے

کراچی۔۔۔5 فروری2010ء

جناح اسپتال کے باہر بم دھماکے میں شدیدزخمی ہونے والے ایم کیوایم کے یوسی ناظم محمدخلیل ولدہاشم اورلائنزایریاسیکٹر کے تین کارکنان غلام مرتضیٰ ولدمستقیم عباس، جمیل احمدولدحسن رضاخان، شاہدولدبشیراورمحمدکاشف ولدمحمدحسین بھی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگئے اس طرح جناح اسپتال کے باہردھماکے میں شہید ہونے والے ایم کیو ایم کے کارکنوں کی تعدادچھ ہوگئی۔دوکارکنان خرم حکیم شہیدولدحکیم الدین اورشفیع الدین ولدعمرالدین پہلے ہی شہید ہوچکے ہیں۔محمدخلیل شہیدصدرٹاؤن کی یوسی نمبر 10 کلفٹن کے یوسی ناظم تھے اوریوسی ناظم کی حیثیت سے علاقے میں سرگرم تھے۔اس کے علاوہ دیگرپانچوں شہیدکارکنوں کاتعلق لائنزایریاسیکٹر کے یونٹ وارڈنمبر4 سے ہے۔ایم کیوایم کے یہ کارکنان ایم کیوایم کے قائدجناب الطاف حسین کی اپیل پرنرسری پرعزاداروں کی بس پر ہونے والے دھماکے کے زخمیوں کیلئے خون کے عطیات دینے اورسانحہ کے متاثرین کی امدادکیلئے جناح اسپتال پہنچے تھے۔جناح اسپتال کے باہردھماکے میں زخمی ہونیوالوں میں ایم کیوایم لائنزایریاوارڈ4 کے یونٹ انچارج محمدیامین، علاؤالدین، محمدقاسم، ابرار، منے، عابد، اقلیتی برادری کے کارکن رامواورخدمت خلق فاؤنڈیشن کے ایمبولینس ڈرائیورمحمدشاداب شامل ہیں۔

جناح اسپتال کے باہر دھماکے میں شہید ہونیوالے ایم کیو ایم کے چھ کارکنوں سمیت کئی شہید عزاداروں کو الطاف حسین کا سلام عقیدت

ان شہیدوں کو سلام عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے دوسروں کی جان بچانے کیلئے اپنی جانوں کی قربانی دیدی۔ الطاف حسین

لندن۔۔۔5 فروری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جناح اسپتال کے باہر بم دھماکے میں حق پرست یوسی ناظم محمد خلیل سمیت ایم کیو ایم کے چھ کارکنوں اور کئی عزاداروں کی شہادت اور کئی کارکنوں کے شدید زخمی ہونے پر دلی صدمہ اور گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے صدر ٹاؤن کے حق پرست یوسی ناظم محمد خلیل شہید، ایم کیو ایم لائنز ایریا سیکٹر کے کارکنان خرم حکیم شہید، شفیع الدین شہید، غلام مرتضیٰ شہید، جمیل احمد شہید، شاہد ولد بشیر اور کاشف ولد محمد حسین اور دھماکے میں زخمی ہونیوالے کارکنوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم کے تمام کارکنان اور ہمدرد عوام اپنے ان جانثار کارکنوں کو دل کی گہرائیوں سے سلام عقیدت پیش کرتے ہیں جو تحریک کی اپیل پر نرسری پر بم دھماکے میں زخمی ہونیوالے عزادارانِ حسین کو خون کے عطیات دینے اور دھماکے کے متاثرین کی امداد کیلئے جناح اسپتال پہنچے تھے اور جنہوں نے دوسروں کی جان بچانے کیلئے اپنی جانوں کی قربانی دیدی اور جو زخمی حالت میں اب بھی موت وزندگی کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں اپنے ان شہیدوں کو دل کی گہرائیوں سے لاکھوں سلام پیش کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ایم کیو ایم کے شہید کارکنوں حق پرست یوسی ناظم محمد خلیل شہید، خرم حکیم شہید، شفیع الدین شہید، غلام مرتضیٰ شہید، جمیل احمد شہید اور راشد شہید سمیت تمام شہید عزاداروں کو جنت الفردوس میں جگہ دے، انہیں شہادت کا درجہ عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ جناب الطاف حسین نے زخمی کارکنوں لائنز ایریا وارڈ 4 کے یونٹ انچارج محمد یامین، علاؤالدین، محمد قاسم، ابرار، منے، عابد، اقلیتی برادری کے کارکن رامو اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے ایمبولینس ڈرائیور محمد شاداب سے بھی دلی ہمدردی کا اظہار کیا، انکی صحتیابی کیلئے دعا کی اور عوام سے اپیل کی کہ وہ زخمیوں کی صحتیابی کیلئے دعا کریں۔

وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور سینئر صوبائی وزیر پیر مظہر الحق کی الطاف حسین سے ٹیلیفون پر گفتگو

کراچی میں ہونے والے بم دھماکے میں ایم کیو ایم کے یوسی ناظم سمیت سات کارکنان اور کئی عزاداروں کی شہادت اور متعدد کارکنان کے زخمی ہونے پر دلی افسوس کا اظہار کیا کئی برسوں سے کراچی میں طالبانائزیشن کے خطرے سے آگاہ کر رہا ہوں لیکن افسوس کہ میری باتوں پر سنجیدگی سے توجہ نہیں دی گئی، الطاف حسین

لندن۔۔۔5 فروری 2010ء

وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور سندھ کے سینئر صوبائی وزیر پیر مظہر الحق نے ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن ٹیلی فون کرکے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین سے بات چیت کی اور کراچی میں ہونے والے بم دھماکے میں ایم کیو ایم کے یوسی ناظم سمیت سات کارکنان اور کئی عزاداروں کی شہادت اور متعدد کارکنان کے زخمی ہونے پر دلی افسوس کا اظہار کیا۔ رحمان ملک نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم کے کارکنان ایک نیک مقصد کیلئے جناح اسپتال گئے تھے اور نرسری میں بم دھماکے زخمیوں کو خون کے عطیات دینے کیلئے جمع ہوئے تھے کہ دہشت گردی کا نشانہ بن گئے۔ انہوں نے بم دھماکوں میں ایم کیو ایم کے کارکنان اور عزاداروں سمیت متعدد افراد کے شہید وزخمی ہونے پر دلی تعزیت کا اظہار کیا اور انکی مغفرت کیلئے دعا بھی کی۔ جناب الطاف حسین نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کراچی میں بم دھماکوں میں کے واقعات کی شدید مذمت کی اور ان واقعات میں کرتے ہوئے کہا کہ میں گزشتہ کئی برسوں سے کراچی میں طالبانائزیشن کے خطرے سے آگاہ کر رہا ہوں اور نشاندہی کرتا رہا ہوں کہ خودکش حملہ آور کراچی کے کن کن علاقوں میں پناہ لیتے ہیں لیکن افسوس کہ میری باتوں پر سنجیدگی سے توجہ نہیں دی گئی۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے طالبان دہشت گردوں کے خلاف مؤثر قانونی کارروائی کی جائے۔ سندھ کے سینئر صوبائی وزیر پیر مظہر الحق نے بھی لندن فون کرکے جناب الطاف حسین سے گفتگو کی اور جناح اسپتال میں ہونے والے بم دھماکے میں ایم کیو ایم کے سات کارکنان کی شہادت پر ان سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے جناب الطاف حسین سے دلی یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے بم دھماکوں کے تمام شہداء کی مغفرت اور زخمیوں کی صحت یابی کیلئے دعا کی۔ وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ نے بھی انٹرنیشنل سیکریٹریٹ فون کرکے بم دھماکے میں ایم کیو ایم کے سات کارکنان کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے جناب الطاف حسین، ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی اور تمام کارکنان سے دلی تعزیت کرتے ہوئے بم دھماکوں کے تمام شہداء کے بلند درجات، سوگوار لواحقین کیلئے صبر جمیل اور زخمیوں کی صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی والدہ محترمہ عصمت صدیقی سے ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کی ٹیلی فون پر گفتگو

عافیہ صدیقی کو سزا دیے جانے پر تمام اہل خانہ سے دلی افسوس اور ہمدردی کا اظہار کیا، اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا

عافیہ صدیقی کی رہائی کیلئے وہ امریکہ کے صدر اوباما، سینیٹرز، کانگریس مین، امریکی سفیر اور امریکی انتظامیہ کو خطوط لکھیں گے

پاکستان کے صدر اور وزیر اعظم سے بھی بات کرینگے اور اس سلسلے میں جو انکے اور ایم کیوایم کے بس میں ہوگا وہ کرینگے

انسانیت کے نام پر ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو رہا کیا جائے۔ امریکہ کے صدر اوباما اور امریکی حکومت سے الطاف حسین کی اپیل

آپ سے بات کر کے مجھے بہت حوصلہ ملا ہے اور مجھے یقین ہے کہ عافیہ صدیقی کی رہائی اور پاکستان واپسی کو میرا بیٹا الطاف حسین ہی ممکن بنا سکتا ہے۔

الطاف حسین سے ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی والدہ محترمہ عصمت صدیقی کی گفتگو

لندن۔۔5، فروری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے آج ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی والدہ محترمہ عصمت صدیقی سے ٹیلی فون پر گفتگو کی اور عافیہ صدیقی کو سزا دیے جانے پر انکے تمام اہل خانہ سے مکمل یکجہتی دلی افسوس اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ جناب الطاف حسین نے محترمہ عصمت صدیقی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عافیہ صدیقی قوم کی بیٹی ہے اور اس کو سزا دیے جانے پر ہم سب ہی دکھی اور غمزدہ ہیں۔ انہوں نے محترمہ عصمت صدیقی کو یقین دلایا کہ عافیہ صدیقی کی رہائی کیلئے وہ امریکہ کے صدر اوباما، سینیٹرز، کانگریس مین، امریکی سفیر اور امریکی انتظامیہ کو خطوط لکھیں گے، پاکستان کے صدر اور وزیر اعظم سے بھی بات کریں گے اور اس سلسلے میں جو انکے اور ایم کیوایم کے بس میں ہوگا وہ کریں گے۔ جناب الطاف حسین نے امریکہ کے صدر اوباما اور امریکی حکومت سے اپیل کی کہ انسانیت کے نام پر ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو رہا کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے محترمہ عصمت صدیقی، ان کی صاحبزادی فوزیہ صدیقی اور تمام اہل خانہ کو اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی والدہ محترمہ عصمت صدیقی نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بیٹی بے قصور ہے اور اس پر عائد کئے جانیوالے الزامات غلط ہیں، اس کا القاعدہ، طالبان یا کسی بھی دہشت گرد تنظیم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ محترمہ عصمت صدیقی نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ آپ سے بات کر کے مجھے بہت حوصلہ ملا ہے اور مجھے یقین ہے کہ عافیہ صدیقی کی رہائی اور پاکستان واپسی کو میرا بیٹا الطاف حسین ہی ممکن بنا سکتا ہے۔

میں اور ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن تمام کشمیری بھائیوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ الطاف حسین

مسئلہ کشمیر کے بارے میں ہونیوالے تمام مذاکرات میں کشمیری عوام اور کشمیری رہنماؤں کو شامل کیا جائے

کشمیری عوام کو اپنی قسمت کا فیصلہ خود کرنے دیا جائے اور انہیں حق خودارادیت دیا جائے

یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کا بیان

لندن۔۔۔5، فروری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے 5، فروری کو منائے جانے والے کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے دن کے موقع پر تمام کشمیری بھائیوں کو یقین دلایا ہے کہ میں اور ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن تمام کشمیری بھائیوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے واضح الفاظ میں کہا کہ کشمیر کشمیری عوام کا ہے، بھارت اور پاکستان مزید 50، سال تک بھی کشمیر کے مسئلے پر مذاکرات کریں تو اس کا کوئی بھی نتیجہ اس وقت تک برآمد نہیں ہوسکتا جب تک ان مذاکرات میں کشمیری عوام اور کشمیری رہنماؤں کو بھی شامل کیا نہ جائے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے حکمراں، رہنما اور دانشوران لازماً اس بات کا اہتمام کریں کہ مسئلہ کشمیر کے بارے میں ہونیوالے تمام مذاکرات میں کشمیری عوام کی امنگوں کا بھرپور خیال رکھا جائے، کشمیری عوام کی امنگوں کی ترجمانی کیلئے تمام مذاکرات میں کشمیری عوام اور کشمیری رہنماؤں کو شامل کیا جائے، کشمیری عوام کو اپنی قسمت کا فیصلہ خود کرنے دیا جائے اور انہیں حق خودارادیت دیا جائے۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان نے مختلف اسپتالوں کا دورہ کر کے زخمیوں کی عیادت کی

کراچی۔۔۔4فروری،2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی خصوصی ہدایت پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان وسیم آفتاب، سلیم تاجک، شاہد لطیف اور شکیل عمر نے حق پرست رکن قومی اسمبلی حیدر عباس رضوی کے ہمراہ کراچی کے مختلف اسپتالوں کا ہنگامی دورہٗ کیا اور کراچی میں ہونیوالے بم دھماکوں میں زخمی افراد اور ایم کیوایم کے کارکنان کی عیادت کی۔اس موقع پر ان کے ہمراہ ٹاؤن ناظمین اور ایم کیوایم کے ذمہ داران بھی موجود تھے۔رابطہ کمیٹی کے ارکان نے جناح پوسٹ گریجویٹ، لیاقت نیشنل اور آغا خان اسپتال جاکر زیرعلاج افراد اور ایم کیوایم کے کارکنان کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔رابطہ کمیٹی کے ارکان نے بم دھماکوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ درندہ صفت دہشت گرد شہر کا امن تباہ کرنا چاہتے ہیں۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پرامن رہ کر دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملادیں۔

حضرت امام حسینؑ اور اہل بیت نے لازوال قربانیاں دی ہیں وہ حق وباطل کی جنگ میں مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔الطاف حسین
عوام فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھیں، انتہائی چوکس اور ہوشیار رہیں اور مشکوک افراد کے بارے میں
پولیس وانتظامیہ کو فوری طور پر آگاہ کریں۔سید الشہداء حضرت امام حسین اور شہدائے کربلا کے چہلم کے موقع پر بیان

لندن۔۔5،فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ نواسہ رسولؐ، امام عالی مقام حضرت امام حسینؑ اور اہل بیت نے یزیدیت کے سامنے جولازوال قربانیاں دی ہیں وہ حق وباطل کی جنگ میں مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔سید الشہداء اور شہدائے کربلا کے چہلم کے موقع پر اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے شہدائے کربلا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضرت امام حسینؑ اور اہل بیت نے اپنی جانوں کی قربانیاں دیکر اسلام کو زندہ رکھا اور قربانی کی ایسی لازوال داستان رقم کی جو حق کیلئے جدوجہد کرنے والوں کیلئے رہتی دنیا تک ایک مثال بنی رہے گی۔جناب الطاف حسین نے چہلم کے موقع پر عزاداروں سمیت تمام عوام سے اپیل کی کہ وہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھیں، انتہائی چوکس اور ہوشیار رہیں اور مشکوک افراد کے بارے میں پولیس وانتظامیہ کو فوری طور پر آگاہ کریں۔

جناح اسپتال کے باہر بم دھماکے میں صحافیوں کے زخمی ہونے پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تشویش

کراچی۔۔۔5 فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے جناح اسپتال کے باہر بم دھماکہ میں صحافتی فرائض انجام دینے والے مختلف چینلز اور اخبارات کے رپورٹرز، نمائندے، کیمرہ مین اور فوٹو گرافرز کے زخمی ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان کی صحت کیلئے دعا کی ہے۔رابطہ کمیٹی نے امین یوسف، رابعہ آفاق، طٰحہٰ عبیدی، امین شاہ، رمیز وہرہ، خرم گلزار، اکبر علی، جعفر عباس، زرنگین اور مزمل سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔

☆☆☆☆☆